کو اس پر اصرار ہے کہ انضمام کا عمل مکمل طور پر اور یکبارگی ہوجانا مناسب ہوگا۔

اللہ کرے کہ تونیسیا کے ساتھ لیبیا کا انضمام مکمل ہو جائے۔ اور دونوں علاقوں کے لوگ جو اس انضام سے بہت خوش ہیں، اس جدید انتظام سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں۔

دوسری جنگ عظیم کے بعد سے جو یہ چھوٹے چھوٹے ممالک بنائے گئے ہیں، وہ یورپ کی استعماری حکومتوں کی سیاست گری ہے اس سے انتظام کا غیر ضروری بوجھ عوام کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اور چھوٹی چھوٹی حکومتیں اس قدر کمزور رہتی ہیں کہ ترقی کے منازل کامیابی کے ساتھ طے نہیں کر سکتیں۔ وہ ہربات کے لئے ان ہی مستعمرین کی محتاج رہتی ہیں جن سے بہ مشکل انھیں گلو خلاصی حاصل ہوئی تھی۔ اور شاید ایسی چھوٹی چھوٹی حکومتیں بنانے سے مستعمرین یورپ کا مقصد بھی یہی ہے۔ اس کا علاج یہی ہے کہ ہمارے قائدین اور رہنما ایثار سے کام لے کر مستعمرین کی سیاست گری اور استحصال کا مقابلہ کریں۔ ورنہ صورت حال یہ رہے گی۔ کہ ع

وہ قید میں ہیں اب بھی جو چھوٹے ہیں قید سے

(بقیہ صفحہ ۴۰۰)

کے لئے تحقیقی کام ہورہا ہے ان میں سے چند یہ ہیں :-

۱ - برصغیر پاک و ہند میں دعوت اسلامی اور اس کا ارتقاء۔

۲ - جزائر ملایا میں اسلامی دعوت کی تاریخ۔

۳ - نواب صدیق حسن خان نواب بھوپال اور مطالعہ قرآن و سنت کی ترویج کے لئے ان کی مساعی۔

۴ - سری لنکا (سیلون) میں دعوت اسلامی کی تاریخ، تفصیلات اور اس کے ارتقائی مراحل کی توضیح۔

۵ - مولانا حمید الدین فراہی — ان کی زندگی، ان کا طریقۂ تفسیر اور پاک و ہند میں ان کے طریقۂ تفسیر کے اثرات۔

قطبین میں نماز و روزہ

ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی

اسلام نے فرزندان توحید پر نماز اور روزے فرض کئے ہیں، ان فرائض سے مستثنیٰ صرف وہ لوگ ہیں جو تکلیف کی استطاعت نہیں رکھتے، غیر مکلف کے تحت بچے، فاترالعقل اور حد سے زیادہ ضعیف و ناتواں لوگ شمار کئے جاتے ہیں، زنانہ ماہواری اور ولادت کے ایام میں طبعی طہارت کی غیر موجودگی کی وجہ سے ان فرائض کی ادائیگی ان ایام میں معاف بلکہ ممنوع ہے۔

قرآن حکیم نے نماز و روزے کی فرضیت کا حکم دیا ہے۔ اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے اوقات و صفات کی تشریح اپنے افعال و اقوال، نیز تقریرات عمل سے تفصیل کے ساتھ بیان کردی ہے۔ یہ احکام سارے عالم کے لئے اور ہر زمانے کے لئے ہیں نہ کسی قوم کے ساتھ مخصوص ہیں اور نہ کسی خطے کے لئے وجہ امتیاز۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن حکیم نے ان احکام کے ساتھ اوقات و صفات کی تخصیص نہیں کی ہے بلکہ اوقات اور صفات کی وضاحت شارع علیہ السلام نے کی ہے، اس لئے ان کی سنت اور بتائے ہوئے طریقوں کی پیروی حتی الامکان ضروری ہے، البتہ 'الدین یسر' (دین آسانی ہے) کے حکم کے مطابق ان اوقات کی وضاحت پر مختلف مقامات کے عرف عام کے مطابق کی جائے گی۔ کرۂ ارضی کی ہئیت و شکل کے لحاظ سے انتہائی شب و روز کے اوقات ہر آن بدلتے رہتے ہیں۔ قطب شمالی اور قطب جنوبی خط مستقیم سے انتہائی

حوالے کے لئے دیکھئے ابن عابدین فتاویٰ شامی ج ۱ ص ۲۰۳ - ۲۰۵، نیز شیخ محمد شلتوت : الفتاویٰ، طبعہ ثالثہ، دارالقلم، مصر ص ۱۲۲ - ۱۲۳